درس پنجاه وهفت

جملۂ ساده - جملۂ مستقل - جمله های پیوسته

اب تک جملے کے متعلق ہم نے جو کچھ بھی پڑھا ہے، وہ سب اُن جملوں کے متعلق تھا جن میں صرف ایک فعل ہوتا ہے۔ اس قسم کے جملوں کی چار صورتیں ہوتی ہیں، جس کو پہلے بیان کیا جا چکا ہے۔ ان کو جملۂ ساده کہتے ہیں۔

فریدون دیروز به سفر رفت.

آیا به اصفهان رسیده است؟

به کدام شهر می رود؟

چرا به اصفهان رفته است؟

شما هم به اصفهان بروید.

چه سفری کرد!

چه شهر زیبایی!

مذکورہ بالا ہر ایک جملے میں ایک فعل ہے۔ صرف آخری جملے میں فعل محذوف ہے۔ اور اس میں بھی اگر فعل (است - یا - بود) لایا جائے تو ایک سے زائد نہیں ہوگا۔

سادہ جملوں میں اگر تمام و کامل معنی ہوں تو "جملہ **مستقل**" کہتے ہیں۔

مندرجہ بالا تمام جملے بھی مستقل ہی ہیں۔

جس جملے میں صرف ایک فعل ہوتا ہے اُسے "جملۂ سادہ" کہا جاتا ہے۔ ہرگاہ جملۂ سادہ تمام و کامل معنی رکھتا ہو تو اُسے "جملۂ مستقل" کہتے ہیں۔

لیکن گفتگو تو ایک جملۂ مستقل سے کم پر بھی تمام
باتی ہے۔ یعنی اپنا مقصود بیان کرنے کیلئے بہت
موارد چند دیگر جملوں کے محتاج ہوتے ہیں، جو
بعد دیگرے آتے ہیں اور باہم پیوست ہوتے
ں۔ یہ پیوستگی کبھی کبھی جملوں کے معنی و مطالب
، لحاظ سے ہوتی ہے۔

"کتاب گلستاں گم شدہ بود۔ سراسر خانہ را
ستجو کردم۔ بیز میز و بالای گنجہ را دیدم۔ فرش را
ر داندم۔ زیرآن را نگاہ کردم۔ ہیچ نشانی از
ستان نیافتم۔ نومید شدہ بودم۔ آخر پشت گنجہ را
اہ کردم۔ گلستان آنجا افتادہ بود۔"

ان میں ہر ایک جملہ سادہ و مستقل ہے۔ لیکن
ں میں ربط و پیوستگی ہے۔ یہ پیوستگی کسی خاص
کلمے کے ذریعہ پیدا نہیں ہوتی ہے بلکہ ان جملوں
کے معنی نے ان کو باہم مربوط کردیا ہے۔ جملوں کے
درمیان اس قسم کے ربط کو "پیوندِ معنوی" کہتے
ہیں۔

گاہے جملوں کو باہم پیوست کرنے کے لئے
کسی خاص کلمے کی احتیاج ہوتی ہے۔ اس کلمے
کو "حرفِ ربط" کہتے ہیں۔ حرفہای ربط اس طرح
کے ہوتے ہیں۔

و، پس، اما، لیکن، لیک، بنابراین،
زیراکہ، لہٰذا، ہم، خواہ ...... خواہ، چہ...
چہ ..... وغیرہ۔

مثال:۔

فرش را برگرداندم و زیرآن نگاہ کردم۔
زیر فرش را نگاہ کردم اما ہیچ نشانی از گلستان
نیافتم۔
می خواستم بہ خانہ برگردم بنابراین با دوستان
وداع کردم۔
امروز بہ دبیرستان نرفتم، زیراکہ بیمار بودم۔
ہم زیر فرش را نگاہ کردم ہم بالای گنجہ را دیدم۔
چہ کتاب بخوانی چہ درس دبیر را گوش کنی...
خواہ بنشین خواہ برخیز۔
جملوں کے درمیان اس قسم کے ربط کو
"پیوندِ لفظی" کہتے ہیں۔

جملہ ہای مستقل گاہے پے در پے آتے ہیں [illegible] ہو جاتے ہیں۔ یہ ربط و
پیوند یا "**لفظی**" ہوتا ہے یا "**معنوی**" ہوتا ہے۔

"**پیوند لفظی**" وہ ہے جو کہ "و، اما، زیراکہ، بنابراین" جیسے کلمات کے ذریعہ حاصل ہوتا ہے۔

"**پیوند معنوی**" میں دو جملوں کے درمیان رابطہ صرف اُن کے معنی و مفہوم کے ذریعہ ہوتا ہے۔